باب نمبر 53

تعلیم: گھر، سکول اور کام پر

زندگی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے نئی صلاحیت سیکھنے اور سمجھنے میں بچے کی راہنمائی کرنے کو تعلیم کہتے ہیں۔ باب 34 سے 43 تک میں ہم نے ایسے طریقوں کا ذکر کیا ہے جو معذور اور سست نشوونما والے بچوں کو اپنے جسموں کے کنٹرول اور استعمال اور روزمرہ زندگی کے لئے بنیادی صلاحیتوں میں مہارت حاصل کرنے کے لئے مفید ہوتے ہیں۔ لیکن بچے کی عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ کئی اضافی صلاحیتوں اور علم کی ضرورت ہوتی ہے۔

دیہاتی علاقوں کے کئی بچوں کی تعلیم کا اہم ترین حصہ سکول میں نہیں ہوتا۔

تقریباً سب بچوں کی تعلیم گھر پر شروع ہوتی ہے۔ کچھ بچوں کی تعلیم سکول میں جاری رہتی ہے جبکہ باقی بچوں کیلئے کھیتوں، جنگلوں، بازاروں، دریا کے کنارے یا گلیوں میں جاری رہتی ہے۔

زیادہ تر ممالک کے شہروں میں روزگار حاصل کرنے یا معاشرے میں قبول کئے جانے کے لئے سکول کی تعلیم تقریباً بنیادی ضرورت بن چکی ہے لیکن کئی دیہاتی اور زرعی علاقوں میں کتاب کی تعلیم ان صلاحیتوں سے کم اہم ہے جو بچے روزمرہ کے کام کاج میں اپنے خاندان کے افراد کی مدد کرکے سیکھتے ہیں۔

اس لئے کچھ دیہاتی علاقوں میں یہ سوچنا کہ ہر بچے کو سکول جانا چاہیئے غلطی ہو سکتی ہے۔ جسمانی طور پر مضبوط لیکن ذہنی معذور بچے کیلئے مایوس کن تجربہ ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر اگر خصوصی تعلیم دستیاب نہ ہو۔ سکول جانے کے بجائے کھیتوں میں اپنے والد کا ہاتھ بٹا کر یا گھر میں اپنی والدہ کا ہاتھ بٹا کر زندگی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے بنیادی صلاحیتیں سیکھنے میں بچہ زیادہ خوش رہ سکتا ہے۔ لیکن دیہاتی علاقوں میں بعض ذہنی معذور بچوں کے لئے سکول جانا ضروری ہو سکتا ہے۔ اگر اساتذہ اور دوسرے بچوں کو اس بچے کی خصوصی ضروریات سمجھنے، اس کے ساتھ عزت سے پیش آنے اور اس کی حوصلہ افزائی کرنے میں مدد کی جائے تو آہستہ سیکھنے والا سکول سے تعلیمی اور معاشرتی، دونوں اعتبار سے بہت زیادہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

دیہات میں سکول کی تعلیم کے ذریعے ہنر سیکھنا صحت مند بچے سے زیادہ معذور بچے کے لئے اہم ہوتا ہے۔

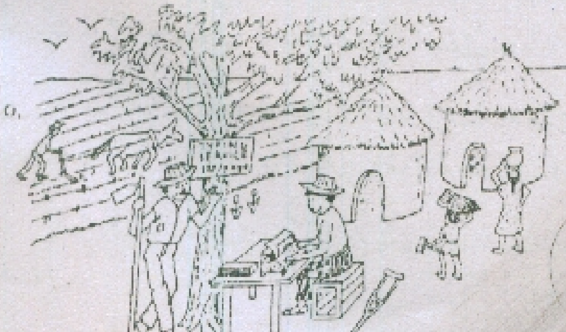

جو بھی صورتحال ہو مقامی صورتحال کا بغور جائزہ لینا ضروری ہوتا ہے۔ سکول جانے کی اہمیت کی بیرونی سفارشات پر آنکھیں بند کرکے عمل مت کریں۔ بعض سکولوں کی صورت حال دوسروں سے بہتر اور بعض کی بدتر ہوتی ہے۔ اس لئے ایک مخصوص بچے کے بارے میں فیصلہ کرنے سے قبل، مقامی سکول کی اچھی اور بری چیزوں کا بغور جائزہ لیں اور دوسرے متبادل پر بھی غور کریں۔

دیہاتی علاقے میں جسمانی معذور بچے کی سکول میں تعلیم شاید صحت مند بچوں سے زیادہ ضروری ہوتی ہے۔ جسمانی معذور بچے دوسرے صحت مند بچوں کی طرح کھیتوں میں سخت کام نہیں کر سکتے۔ اسلئے ان کو ایسے ہنر سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے جن میں وہ اپنے ذہن استعمال کر سکے تاکہ وہ اپنے لوگوں کی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔

باقاعدہ سکول یا خصوصی سکول؟

آج بحالی کے رہنما عمومی طور پر یہ محسوس کرتے ہیں کہ جب بھی ممکن ہو معذور بچوں کو دوسرے بچوں کے ساتھ سکول جانا چاہیئے۔

اگر والدین، سکول کا ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ تعاون کریں تو معمولی یا درمیانے معذور بچوں کیلئے یہ کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہونا چاہیئے۔ لیکن بعض علاقوں اور خصوصاً دیہاتی علاقوں میں والدین اپنے معذور بچے کو سکول بھیجنے کے بارے میں سوچتے ہی نہیں ہیں۔ ان کو یہ خوف ہوتا ہے کہ ان کے بچے کو تنگ کیا جائے گا یا اس کیلئے بہت مشکل ہوگا اور بعض جگہوں پر سکول کے ہیڈ ماسٹر یا اساتذہ ایک درمیانے معذور بچے کو قبول کرنے سے بھی انکار کرتے ہیں، اگرچہ اس کا ذہن تیز ہوتا ہے۔ فاصلہ اور سکول تک پہنچنے میں دوسرے مسائل ان مشکلات میں اضافہ کرتے ہیں۔

جب بھی ممکن ہو ان مسائل کو قابو کرنے کی کوشش کریں۔ گاؤں کے بحالی کارکن اساتذہ، والدین اور سکول کے دوسرے بچوں کے ساتھ بات کر کے بہترین صورت حال بنانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات والدین کو منظم ہو کر سکول پر اپنی پالیسیاں تبدیل کرنے کے لئے دباؤ ڈالنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ بعض ممالک میں ایسے قوانین موجود ہیں جن کے تحت سرکاری سکول معذور بچوں کو قبول کرنے کے پابند ہوتے ہیں اور ان کے لئے مخصوص نشستیں ہوتی ہیں۔ بحالی کارکن اور والدین کو چاہیئے کہ ان قوانین کے بارے میں معلومات حاصل کر کے انہیں لاگو کرنے کے لئے کوشش کریں۔ یا اگر قوانین موجود نہیں ہیں تو وہ قوانین بنانے کے لئے کام کر سکتے ہیں۔

معذور بچے کے لئے باقاعدگی سے سکول جانے کو آسان اور زیادہ پرلطف بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ ایسے بعض امکانات جن میں سکول کے دوسرے بچے شامل ہوتے ہیں باب 47 میں بیان کئے گئے ہیں۔

بھارت کے شہر بنگلور کے قریب نشوونما میں تاخیر والے بچوں کیلئے سکول جانے سے پہلے تعلیم کا پروگرام چلایا جا رہا ہے۔

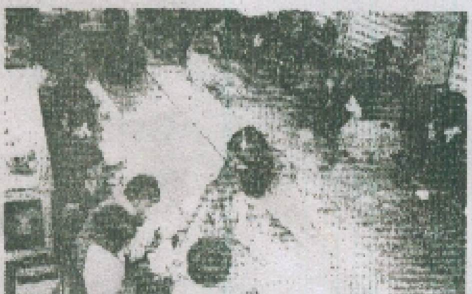

زیادہ شدید معذور بچوں کے لئے باقاعدہ سکول جانا شاید ممکن نہ ہو، کم از کم آج کل سکولوں کی جیسی حالت ہے پھر بھی بعض اوقات اگر آپ اساتذہ اور دوسرے بچوں سے بات کریں تو وہ زیادہ سمجھداری کا ثبوت دیں گے اور خصوصی انتظامات کریں گے۔

مثلاً ہم ایک ایسے لڑکے کو جانتے ہیں جس کو سپائنا بیفیڈا ہے اور پاخانہ کنٹرول نہیں کر سکتا اور اس وجہ سے کبھی سکول نہیں گیا تھا لیکن جب اس کے والدین نے اساتذہ اور دوسرے بچوں کے ساتھ بات کی تو وہ متفق ہو گئے۔ اب وہ بچہ سکول جاتا ہے جب بھی وہ شلوار میں پاخانہ کرتا ہے تو خاموشی سے اٹھ کر نہانے اور کپڑے تبدیل کرنے کے لئے گھر چلا جاتا ہے۔

جہاں پر معذور بچے باقاعدہ سکول نہیں جا سکتے وہاں دوسرے متبادل ممکن ہو سکتے ہیں۔ بعض ممالک کے شہروں میں معذور بچوں کے لئے خصوصی تعلیمی پروگرام ہوتا ہے۔ ایسے سکول اگر نجی ہوں تو عموماً بہت مہنگے ہوتے ہیں اور اگر سرکاری ہوں تو ان میں گنجائش سے زیادہ بچے ہوتے ہیں۔

دیہاتی علاقوں میں عموماً خصوصی تعلیمی پروگرام نہیں ہوتے لیکن معذور بچوں کے والدین منظم ہو کر اپنا خصوصی سکول کھول سکتے ہیں۔ گروپ ہر بچے کو اپنی رفتار اور اپنے طریقے سے سیکھنے میں مدد دیتا ہے۔ ایسے سکول کی مثال میکسیکو میں لوس پارگوس ہے۔ پاکستان میں بحالی معذوراں کے مرکز نے کئی قصبوں میں ایسے سکول قائم کرنے اور چلانے میں لوگوں کی مدد کی ہے۔

اگر باقاعدہ سکول یا خصوصی سکول کا کوئی انتظام نہ کیا جا سکے اور اگر کیا بھی جا سکے تو شاید گھر پر تعلیم کا کوئی بندوبست کیا جا سکتا ہے۔ سکول جانے والے معذور اور صحت مند بچے سکول کے بعد شدید معذور بچوں کو گھر پر پڑھا سکتے ہیں۔ لوگوں کے ذریعے چلائے جانے والے بحالی پروگرام میں معذور بچوں اور نوجوانوں کی تعلیم بھی شامل کی جا سکتی ہے۔ Projimo پراجیکٹ نے گاؤں کے مقامی سکول میں خصوصی ضروریات رکھنے والے ایسے بچوں کی تعلیم کا انتظام کیا ہے۔ جن کو دوسری جگہوں پر سکول جانے میں دشواری ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ

معذور بحالی کارکن شام کے وقت پڑھائی میں ان بچوں کی مدد کرتے ہیں جن کو اضافی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

باقاعدہ سکول

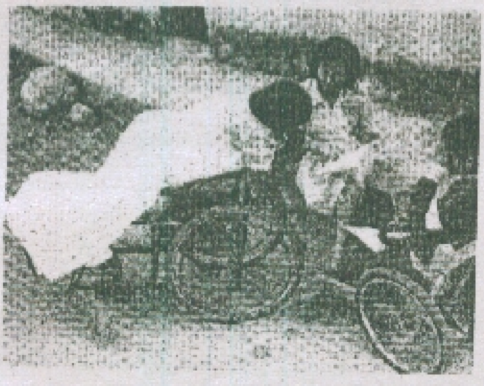
استاد سے اضافی امداد

یہ کتاب خصوصی تعلیم کی تفصیلات اور طریقوں کا احاطہ نہیں کرتی۔ یہ ضروری ہے کہ یورپ اور امریکہ کی نقل کرنے کے بجائے یہ طریقے اپنے مقامی رسم ورواج اور صورت حال کے مطابق ڈھالے جائیں۔ پاکستان میں اس پروگرام کے لئے کرسٹائن مائلز کی لکھی ہوئی بہترین کتاب ذہنی معذور طالب علموں کے لئے خصوصی تعلیم (Special education for Mentally Handicapped Pupils) میں مقامی رسم ورواج کے مطابق ڈھالنے کے بارے میں کئی تجاویز ہیں۔

سکول میں بچوں کی خصوصی جسمانی ضروریات پوری کرنا:

جب جسمانی معذور بچے سکول میں ہوں یا پڑھ رہے ہوں تو ان کی خصوصی ضروریات یاد رکھنا اور انہیں پوری کرنے کی کوشش کرنا بہت ضروری ہے۔

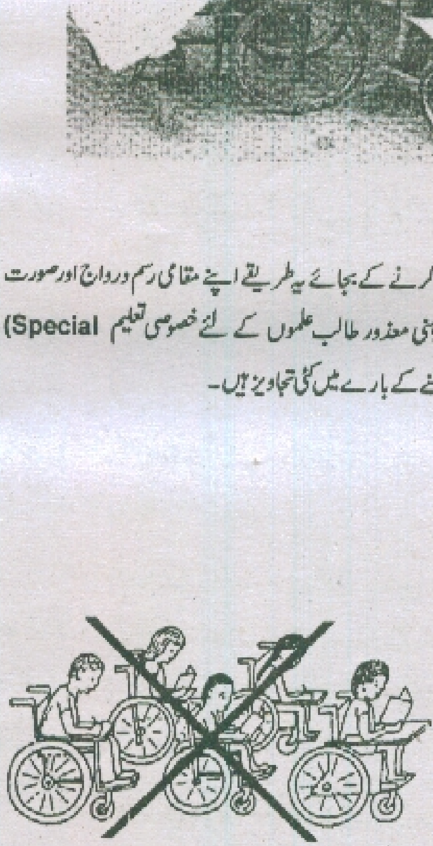

مثلاً جو بچے کھڑے نہیں ہو سکتے یا بھاگ نہیں سکتے، انہیں عموماً سارا دن پہیوں والی کرسی میں بیٹھ کر نہیں گزارنا چاہیئے۔ یہ جوڑوں کے سکڑنے، پیروں کی سوجھن، ٹانگوں کی کمزور ہڈیوں، ریڑھ کی ہڈی میں خم اور دوسرے نقائص کو جنم دیتا ہے۔

اس لئے بچوں کے لئے ایسا بندوبست کریں کہ وہ کم از کم دن کا کچھ حصہ ایسی حالت میں گزاریں کہ اپنے جسموں کو سیدھا رکھ سکیں۔

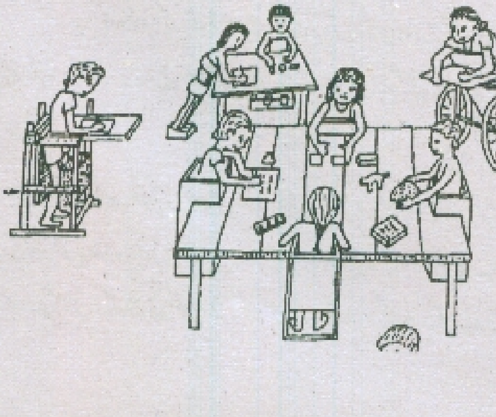

کھڑے ہونے کے لئے استعمال ہونے والے سانچوں میں یہ کیا جا سکتا ہے (لیکن عموماً ایک وقت میں آدھا گھنٹہ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔)

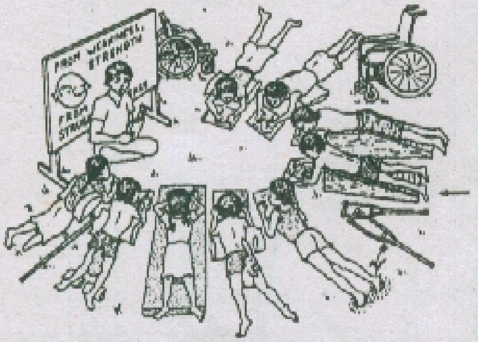

اوروں کا کچھ حصہ وہ زمین، چٹائی یا ترچھی لکڑی پر لیٹ کر گزار سکتے ہیں، جس سے وہ اپنے بازو اور ہاتھ بہتر حالت میں رکھ اور استعمال کر سکتے ہیں۔

پڑھنے، لکھنے اور ڈرائنگ میں آسانی پیدا کرنے والے اوزار

کمزور یا مفلوج ہاتھ کے لئے پنسل پکڑنے والا اوزار

جن بچوں کو پنسل، قلم یا برش پکڑنے یا صفحات پلٹنے میں دشواری ہوتی ہے۔ آپ کئی چیزوں میں تبدیلیاں کر کے ان کے لئے موافق بنا سکتے ہیں۔ یہاں چند مثالیں دی گئی ہیں۔

چپکنے والی پٹی

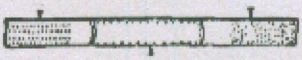

آسان نمونہ

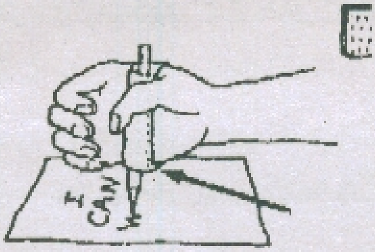

ہاتھ کے ارد گرد پٹی

پنسل پکڑنے کے لئے سی گئی

لمبی پتلی جیب

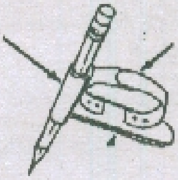

بکل

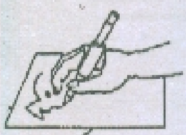

لکڑی

لکڑی کے ساتھ بندھا ہوا چمڑے یا سخت کپڑے کا ٹکڑا، جس میں اتنا سوراخ ہو کہ پنسل آ سکے۔

پنسل، قلم یا برش پکڑنے میں آسانی پیدا کرنے والے اوزار:

موٹے دستے سے بہتر گرفت اور کنٹرول ملتی ہے۔

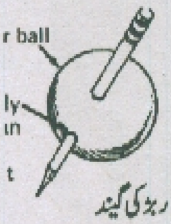

ربڑ کی گیند

برش

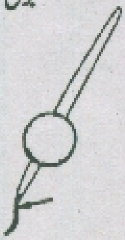

پنسل سے تھوڑا چھوٹا سوراخ تاکہ زور لگا کر پنسل ڈالی جا سکے۔

پائپ یا ربڑ کا ٹکڑا

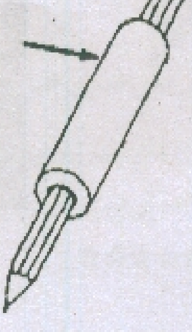

پنسل کے سائز کا سوراخ

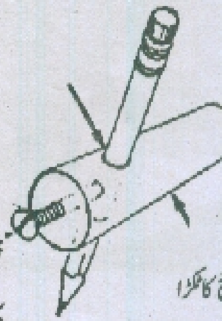

پنسل کو ایک جگہ پر رکھنے کے لئے پیچ

درخت کی شاخ کا ٹکڑا

صفحات پلٹنے والا اوزار (سر کیلئے نمونہ)

ٹرے کی میز جو پڑھنے اور لکھنے کے لئے ترچھی اور کھانے کے لئے نیچی کی جا سکے۔

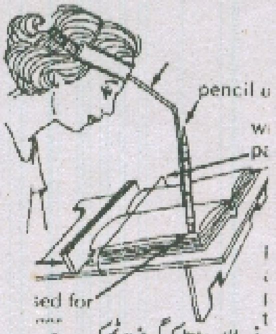

کئی ایسے بچے جن کے ہاتھ کا توازن خراب ہو اور جو ہاتھ سے واضح طور پر نہ لکھ سکیں وہ ٹائپ رائٹر سے لکھنا سیکھ سکتے ہیں۔ ٹائپ رائٹر سے لکھنے کے لئے وہ اپنے ہاتھ یا سر کے ساتھ لگی ہوئی چھوٹی لکڑی استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک ذہین مگر شدید معذور بچے کے لئے ٹائپ رائٹر ایک دانش مندانہ سرمایہ کاری ہو سکتی ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ اس کے لئے کمائی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

جیب میں رکھنے والا کیلکولیٹر ٹائپ رائٹر کی نسبت بہت سستا ہوتا ہے۔ اعداد میں مہارت رکھنے والا معذور شخص اس سے کئی اقسام کے حساب کتاب کے کام کر سکتا ہے۔

آسانی پیدا کرنے والے اوزار کے بارے میں مزید تجاویز کے لئے باب 9 اور باب 27 دیکھیں۔

ارشد کے والدین اس کو سکول بھیجنے سے ڈرتے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ دوسرے بچے اس کو تنگ کریں گے۔ گاؤں کے بحالی کارکنوں نے اس کے والدین کو آمادہ کیا کہ اس کو سکول جانے دیں اور سکول کے بچوں کے ساتھ بچوں کے مابین سرگرمیوں میں حصہ لے۔ ارشد اب خوشی سے سکول جاتا ہے اور بہت اچھے نتائج دے رہا ہے۔

ارشد سکول میں

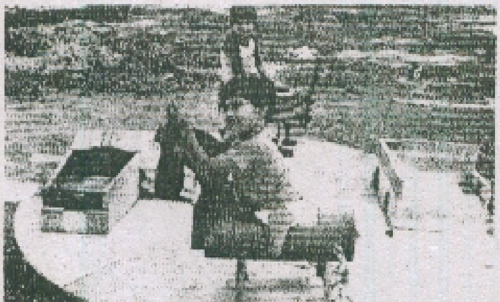

اور کھیلتے ہوئے

☆☆☆☆☆